إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

(بیشک) ہم نے آپ اُتاری (نازل کی) ہے یہ نصیحت (قرآن) اور ہم (ہی) اسکے نگہبان ہیں ۔

الحِجْر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

الٓرۚ

الف ۔ لام ۔ را ۔

تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ وَقُرْءَانٍ مُّبِينٍ ١

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور کھلے قرآن کی ۔

رُّبَمَا يَوَدُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوْ كَانُوا۟ مُسْلِمِينَ ٢

کسی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ جو منکر ہیں، کسی طرح مسلمان ہوتے ۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا۟ وَيَتَمَتَّعُوا۟ وَيُلْهِهِمُ ٱلْأَمَلُ ۖ

چھوڑ دے اُنکو، کھالیں اور برت (مزے کر) لیں، اور امید پر بھولے رہیں،

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٣

کہ آگے (عنقریب) معلوم کریں (جان لیں) گے ۔

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ٤

اور کوئی بستی ہم نے نہیں کھپائی (ہلاک) مگر اسکا لکھا تھا مقرر (پہلے سے طے شدہ) ۔

مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَـْٔخِرُونَ ٥

نہ شتابی (جلدی) کرے کوئی فرقہ (قوم) اپنے وعدے (ہلاکت کے مقررہ وقت) سے اور نہ دیر کرے ۔

وَقَالُواْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِى نُزِّلَ عَلَيۡهِ ٱلذِّكۡرُ إِنَّكَ لَمَجۡنُونٌ ٦

اور لوگ کہتے ہیں، اے شخص! کہ تجھ پر اُتری ہے نصیحت، تُو مقرر (ضرور) دیوانہ ہے۔

لَّوۡ مَا تَأۡتِينَا بِٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ٧

کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتے، اگر تُو سچا ہے۔

مَا نُنَزِّلُ ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةَ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَمَا كَانُوٓاْ إِذًا مُّنظَرِينَ ٨

ہم نہیں اتارتے فرشتے مگر کام ٹھہرا کر (عذاب کے فیصلے کے ساتھ)، اور اس وقت نہ ملے گی انکو ڈھیل (مہلت)۔

إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا ٱلذِّكۡرَ وَإِنَّا لَهُ ۥ لَحَـٰفِظُونَ ٩

(بیشک) ہم نے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ فِى شِيَعِ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٠

اور ہم بھیج چکے ہیں رسُول تجھ سے پہلے کئی فرقوں (قوموں) میں اگلے (پہلی)۔

وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَہۡزِءُونَ ١١

اور نہیں آیا ان پاس کوئی رسول، مگر کرتے رہے اس سے ہنسی۔

كَذَٲلِكَ نَسۡلُكُهُ ۥ فِى قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ١٢

اسی طرح پیٹھاتے (ڈال دیتے) ہیں ہم اسکو، دل میں گنہگاروں کے۔

لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦ‌ۖ وَقَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣

یقین نہ لائیں گے اس پر اور ہو یائی (ہوتی آئی) ہے رسم پہلوں کی۔

وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَيۡہِم بَابًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَظَلُّواْ فِيهِ يَعۡرُجُونَ ١٤

اور اگر ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان سے، اور سارے دن اس میں چڑھتے رہیں۔

لَقَالُوٓاْ إِنَّمَا سُكِّرَتۡ أَبۡصَٰرُنَا

یہی کہیں کہ ہماری نگاہ ہی بند کی ہے،

بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٞ مَّسۡحُورُونَ ١٥

نہیں، ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے۔

وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ١٦

اور ہم نے بنائے ہیں آسمان میں بُرج اور رونق دی اس کو دیکھنے والوں کے آگے۔

وَحَفِظۡنَٰهَا مِن كُلِّ شَيۡطَٰنٖ رَّجِيمٍ ١٧

اور بچا رکھا اسکو ہر شیطان مردود سے۔

إِلَّا مَنِ ٱسۡتَرَقَ ٱلسَّمۡعَ فَأَتۡبَعَهُۥ شِهَابٞ مُّبِينٞ ١٨

مگر جو چوری سے سُن گیا، سو اسکے پیچھے پڑا انگارا چمکتا۔

وَٱلۡأَرۡضَ مَدَدۡنَٰهَا وَأَلۡقَيۡنَا فِيهَا رَوَٰسِيَ

وَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيۡءٖ مَّوۡزُونٖ ١٩

اور اُگائی اس میں ہر چیز اندازے کی۔

وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيهَا مَعَٰيِشَ

اور بنادیں (فراہم کیں) تم کو اس میں روزیاں،

وَمَن لَّسۡتُمۡ لَهُۥ بِرَٰزِقِينَ ٢٠

اور (ان کے لئے بھی) جن کو تم نہیں روزی دیتے۔

وَإِن مِّن شَيۡءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَآئِنُهُۥ

اور ہر چیز کے ہم پاس خزانے ہیں،

وَمَا نُنَزِّلُهُۥٓ إِلَّا بِقَدَرٖ مَّعۡلُومٖ ٢١

اور اتارتے ہیں ہم ٹھہرے (مقرر کئے) ہوئے اندازے پر۔

وَأَرۡسَلۡنَا ٱلرِّيَٰحَ لَوَٰقِحَ فَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ

اور چلادیں ہم نے باویں (ہوائیں) رس بھری، پھر اتارا ہم نے آسمان سے پانی،

فَأَسۡقَيۡنَٰكُمُوهُ وَمَآ أَنتُمۡ لَهُۥ بِخَٰزِنِينَ ٢٢

پھر تم کو وہ پلایا، اور تم نہیں رکھتے اسکا خزانہ۔

وَإِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡيِۦ وَنُمِيتُ وَنَحۡنُ ٱلۡوَٰرِثُونَ ٢٣

اور ہم ہی ہیں جلاتے (زندگی دیتے) اور مارتے اور ہم ہی ہیں پیچھے (وارث) رہتے۔

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ مِنكُمۡ

اور ہم نے جان رکھا ہے جو آگے بڑھے (پہلے گزر چکے) ہیں تم میں،

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَـٔۡخِرِينَ ٢٤

اور جان رکھے ہیں پچھاڑی (بعد میں آنے) والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡۚ إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٞ ٢٥

اور تیرا رب، وہی گھیر لائے (اکٹھا کرے) گا انکو، بیشک وہی ہے حکمتوں والا خبردار۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ٢٦

اور ہم نے بنایا آدمی کھنکھناتے سنے گارے سے ۔

وَٱلۡجَآنَّ خَلَقۡنَٰهُ مِن قَبۡلُ مِن نَّارِ ٱلسَّمُومِ ٢٧

اور جان (جنوں) کو بنایا ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے ۔

وَإِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقُۢ بَشَرٗا مِّن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ٢٨

اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو، میں بناؤں گا ایک بشر کھنکھناتے سنے گارے سے ۔

فَإِذَا سَوَّيۡتُهُۥ وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُواْ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ٢٩

پھر جب ٹھیک کروں (بنا چکوں) اسکو اور پھونک دوں اس میں اپنی جان سے (روح)، تو گر پڑیو اسکے سجدے میں ۔

فَسَجَدَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ أَجۡمَعُونَ ٣٠

تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے سارے اکھٹے ۔

إِلَّآ إِبۡلِيسَ

مگر ابلیس نے ۔

أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ٣١

نہ مانا کہ ساتھ ہو سجدہ کرنے والوں کے ۔

قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ٣٢

فرمایا، اے ابلیس! کیا ہوا تجھ کو؟ کہ نہ ساتھ ہوا سجدے والوں کے ۔

قَالَ لَمۡ أَكُن لِّأَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ٣٣

بولا، میں وہ نہیں سجدہ کروں ایک بشر کو کہ تو نے بنایا کھنکھناتے سنے گارے سے ۔

قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾

فرمایا تو تُو نکل یہاں سے، تجھ پر پھینک مار (تُو مردود) ہے۔

وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٣٥﴾

اور تجھ پر پھٹکار (لعنت) ہے انصاف کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿٣٦﴾

بولا، اے رب! تو مجھ کو ڈھیل (مہلت) دے اس دن تک کہ (جب) مُردے جیویں (دوبارہ پیدا کیے جائیں)۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾

فرمایا تو تجھ کو ڈھیل (مہلت) دی ہے۔

إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٣٨﴾

اسی ٹھہرے (مقررہ) وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ

بولا، اے رب! جیسا تو نے مجھ کو راہ سے کھویا، میں انکو بہاریں (دل فریبیاں) دکھاؤں گا زمین میں،

وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٣٩﴾

اور راہ سے کھوؤں (بھٹکاؤں) گا ان سب کو۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٤٠﴾

مگر جو تیرے چُنے بندے ہیں۔

قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَيَّ مُسۡتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

فرمایا، یہ راہ ہے مجھ تک سیدھی۔

إِنَّ عِبَادِى لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٌ

جو میرے بندے ہیں، تجھ کو اُن پر زور نہیں،

إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگوں میں۔

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اور دوزخ پر وعدہ ہے ان سب کا۔

لَهَا سَبۡعَةُ أَبۡوَٰبٍ

اس کے سات دروازے ہیں۔

لِّكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُومٌ ﴿٤٤﴾

مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگوں میں۔

إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾

جو پرہیزگار ہیں باغوں میں ہیں اور چشموں میں۔

ٱدۡخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ ﴿٤٦﴾

جاؤ اس میں سلامتی سے خاطر جمع (اطمینان) سے۔

وَنَزَعۡنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنۡ غِلٍّ

اور نکال ڈالی ہم نے جو انکے جیوں میں تھی خفگی،

إِخۡوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٧﴾

بھائی ہو گئے تختوں پر بیٹھے آمنے سامنے۔

لَا يَمَسُّهُمۡ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِينَ ﴿٤٨﴾

نہ پہنچے گی انکو وہاں کچھ تکلیف، اور نہ اُنکو وہاں سے کوئی نکالے۔

نَبِّئۡ عِبَادِيٓ أَنِّيٓ أَنَا ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

خبر سُنا دے میرے بندوں کو کہ میں ہوں اصلی بخشنے والا مہربان۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ ٱلۡعَذَابُ ٱلۡأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور یہ بھی کہ میری مار وہی دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔

وَنَبِّئۡهُمۡ عَن ضَيۡفِ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٥١﴾

اور احوال سنا ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا۔

إِذۡ دَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَقَالُواْ سَلَٰمًا

جب چلے آئے اسکے گھر میں اور بولے سلام۔

قَالَ إِنَّا مِنكُمۡ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

وہ بولا ہم کو تم سے ڈر آتا ہے۔

قَالُواْ لَا تَوۡجَلۡ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

بولے، ڈر مت! ہم تجھ کو خوشی سناتے ہیں ایک ہوشیار لڑکے کی۔

قَالَ أَبَشَّرۡتُمُونِي عَلَىٰٓ أَن مَّسَّنِيَ ٱلۡكِبَرُ

بولا، تم خوشی سُناتے ہو، مجھ کو جب پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا،

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

اب کاہے پر خوشی سناتے ہو۔

قَالُواْ بَشَّرۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلۡقَٰنِطِينَ ﴿٥٥﴾

بولے، ہم نے تجھ کو خوشی سنائی تحقیق (برحق)، سو مت ہو تو ناامیدوں میں۔

قَالَ وَمَن يَقۡنَطُ مِن رَّحۡمَةِ رَبِّهِۦٓ إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ ﴿٥٦﴾

بولا، اور کون آس توڑے اپنے رب کی مہر (رحمت) سے؟ مگر جو راہ بھولے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ أَيُّهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ ﴿٥٧﴾

بولا، پھر کیا مہم ہے تمہاری؟ اے اللہ کے بھیجو!

قَالُوٓاْ إِنَّآ أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمٖ مُّجۡرِمِينَ ﴿٥٨﴾

بولے، ہم بھیجے آئے ہیں ایک قوم گنہگار پر۔

إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٥٩﴾

مگر لوط کے گھر والے، ہم انکو بچا لیں گے سب کو۔

إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ قَدَّرۡنَآ ۙ إِنَّهَا لَمِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ ﴿٦٠﴾

مگر ایک اس کی عورت، ہم نے ٹھہرا (طے کر) لیا، وہ ہے رہ جانے والوں میں۔

فَلَمَّا جَآءَ ءَالَ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلُونَ ﴿٦١﴾

پھر جب پہنچے لوط کے گھر وہ بھیجے ہوئے۔

قَالَ إِنَّكُمۡ قَوۡمٞ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾

بولا تم لوگ ہو گئے اوپرے (لگتے ہو اجنبی)۔

قَالُواْ بَلۡ جِئۡنَٰكَ بِمَا كَانُواْ فِيهِ يَمۡتَرُونَ ﴿٦٣﴾

بولے نہیں! پر ہم لائے ہیں تجھ پاس (وہ عذاب) جس میں وہ جھگڑتے (شک کرتے) تھے۔

وَأَتَيۡنَـٰكَ بِٱلۡحَقِّ وَإِنَّا لَصَـٰدِقُونَ ﴿٦٤﴾

اور ہم لائے ہیں تجھ پاس مقرر (حق) بات، اور ہم سچ کہتے ہیں۔

فَأَسۡرِ بِأَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ ٱلَّيۡلِ وَٱتَّبِعۡ أَدۡبَـٰرَهُمۡ

سو لے نکل اپنے گھر والوں کو رات رہے سے، اور آپ چل انکے پیچھے،

وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنكُمۡ أَحَدٌ وَٱمۡضُواْ حَيۡثُ تُؤۡمَرُونَ ﴿٦٥﴾

اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی، اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے۔

وَقَضَيۡنَآ إِلَيۡهِ ذَٲلِكَ ٱلۡأَمۡرَ أَنَّ دَابِرَ هَـٰٓؤُلَآءِ مَقۡطُوعٌ مُّصۡبِحِينَ ﴿٦٦﴾

اور چکا (بتا) دیا ہم نے اسکو وہ کام، کہ اُنکی جڑ کٹی ہے (کٹ کر رہے گی) صبح ہوتے۔

وَجَآءَ أَهۡلُ ٱلۡمَدِينَةِ يَسۡتَبۡشِرُونَ ﴿٦٧﴾

اور آئے شہر کے لوگ خوشیاں کرتے۔

قَالَ إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِى فَلَا تَفۡضَحُونِ ﴿٦٨﴾

بولا، یہ لوگ میرے مہمان ہیں، سو مجھ کو رُسوا مت کرو۔

وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ ﴿٦٩﴾

اور ڈرو اللہ سے، اور میری آبرو مت کھوؤ۔

قَالُوٓاْ أَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ ٱلۡعَـٰلَمِينَ ﴿٧٠﴾

بولے، ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا؟ جہان کی حمایت سے۔

قَالَ هَـٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىٓ إِن كُنتُمۡ فَـٰعِلِينَ ﴿٧١﴾

بولا، یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں، اگر تم کو (کچھ) کرنا (ہی) ہے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

قسم ہے (اے نبی) تیری جان کی! وہ (اس وقت) اپنی مستی میں مدہوش ہیں۔

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے سورج نکلتے۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

پھر کر ڈالی ہم نے وہ بستی اُوپر تلے، اور برسائے اُن پر پتھر کھنگر کے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾

بیشک اس میں پتے (نشانیاں) ہیں دھیان کرنے (بصیرت) والوں کو۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾

اور وہ بستی ہے سیدھی راہ پر۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

البتہ اسمیں نشانی ہے یقین کرنے والوں کو۔

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ ٱلْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾

اور تحقیق (یقیناً) تھے بن (ایکہ) کے رہنے والے گنہگار۔

فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾

سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا، اور یہ دونوں شہر راہ پر نظر آتے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَـٰبُ ٱلْحِجْرِ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

اور تحقیق (یقینا) جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو۔

وَءَاتَيْنَـٰهُمْ ءَايَـٰتِنَا فَكَانُوا۟ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں، سو (مگر) رہے ان کو ٹلاتے۔

وَكَانُوا۟ يَنْحِتُونَ مِنَ ٱلْجِبَالِ بُيُوتًا ءَامِنِينَ ﴿٨٢﴾

اور تھے تراشتے پہاڑوں کے گھر خاطر جمع (اطمینان) سے۔

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے، صبح ہوتے۔

فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

پھر کام نہ آیا ان کو جو کماتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۗ

اور ہم نے بنائے نہیں آسمان و زمین اور جو انکے بیچ ہے، بغیر تدبیر (مقصد)۔

وَإِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَـَٔاتِيَةٌ ۖ فَٱصْفَحِ ٱلصَّفْحَ ٱلْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

اور قیامت مقرر آئی (آنی) ہے، سو کنارہ پکڑ (درگزر کر) اچھی طرح کنارہ (درگزر)۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْخَلَّـٰقُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

تیرا رب جو ہے، وہی ہے بنانے والا (خالق) خبردار۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَـٰكَ سَبْعًا مِّنَ ٱلْمَثَانِى وَٱلْقُرْءَانَ ٱلْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ، اور قرآن بڑے درجے کا۔

لا تمدن عينيك إلى ما متعنا به أزواجا منهم ولا تحزن عليهم

مت پسار (دراز کر) اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر جو برتنے کو دیں ہم نے انکو کئی طرح کے لوگوں کو، اور نہ غم کھا اُن پر،

واخفض جناحك للمؤمنين ﴿٨٨﴾

اور جھکا اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے۔

وقل إني أنا النذير المبين ﴿٨٩﴾

اور کہہ کہ میں وہی ہوں ڈرانے والا کھول کر (صاف صاف)۔

كما أنزلنا على المقتسمين ﴿٩٠﴾

جیسا ہم نے بھیجا ہے اُن بانٹی کرنے (فرقوں میں بٹے) والوں پر۔

الذين جعلوا القرآن عضين ﴿٩١﴾

جنہوں نے کیا ہے قرآن کو بوٹیاں (ٹکڑے ٹکڑے)۔

فوربك لنسألنهم أجمعين ﴿٩٢﴾

سو قسم ہے تیرے رب کی! ہم کو پوچھنا ہے اُن سب سے۔

عما كانوا يعملون ﴿٩٣﴾

جو کام کرتے تھے۔

فاصدع بما تؤمر وأعرض عن المشركين ﴿٩٤﴾

سو سنا دے کھول کر (ڈنکے کی چوٹ پر) جو تجھ کو حکم ہوا، اور دھیان نہ کر شرک والوں کا۔

إنا كفيناك المستهزئين ﴿٩٥﴾

ہم بس (کافی) ہیں تیری طرف سے ٹھٹھے (مذاق) کرنے والوں کو۔

ٱلَّذِينَ يَجۡعَلُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ ﴿٩٦﴾

جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ اور کسی کی بندگی ۔ سو آگے (عنقریب) معلوم کریں گے ۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

اور ہمیں جانتے ہیں کہ تیرا جی رکتا (کوفت ہوتی) ہے اُنکی باتوں سے ۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٩٨﴾

سو تو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی، اور رہ سجدہ کرنے والوں میں ۔

وَٱعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأۡتِيَكَ ٱلۡيَقِينُ ﴿٩٩﴾

اور بندگی کر اپنے رب کی، جب تک پہنچے تجھ کو یقین ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com